بخار سے شفا پانے کی دعاء　　(دعائے نور صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہراؑ نے مجھے ایک ورد بتایا جو انہوں نے رسول اللہؐ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللهِ النُّورِ، بِسْمِ اللهِ نُورِ النُّورِ، بِسْمِ اللهِ نُورٌ عَلى نُورٍ، بِسْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے خداوند نور کے نام کے واسطے سے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور کا نور ہے اس

اللهِ الَّذِى هُوَ مُدَبِّرُ الاُمُورِ بِسْمِ اللهِ الَّذِى خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى خَلَقَ النُّورَ

خدا کے نام کے واسطے سے جو نور پر نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جس نے نور کو نور

مِنَ النُّورِ وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ فِى كِتابٍ مَسْطُورٍ فِى رَقٍّ مَنْشُورٍ بِقَدَرٍ مَقْدُورٍ عَلى نَبِيٍّ

سے پیدا کیا حمد اسی خدا کیلئے ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو کوہ طور پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے

مَحْبُورٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُورٌ.

کے مطابق ایک دانشمند پیغمبرؐ پر حمد اسی خدا کے لیے ہے جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے

صَلَّى اللهُ عَلى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ.

ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو۔

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ ورد سیدہ زہرا = سے حاصل کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔